# 98071-ایک لڑکی کوماہواری آنے سے پہلے خاکی رنگ کے قطرے آتے ہیں

## سوال

مجھے ماہواری طبعی انداز سے نہیں آتی، بلکہ ماہواری کیلیئے مجھے گولیاں کھانی پڑتی ہیں، میں دو ماہ سے ماہواری لانے کیلیئے گولیاں استعمال کر رہی ہوں، لیکن مجھے ماہواری نہیں آئی، اس کے بعد میں نے اس ماہ حیض لانے کیلیئے گولیاں استعمال کیں توجس دن خون جاری ہونا تھا اس دن بادامی رنگ کے قطرے خارج ہوئے، یہ قطرے پورا ایک دن جاری رہے، پھر دوسرے دن سرخ رنگ کے قطرے خارج ہوئے، اور پھر حیض کے طبعی خون جیسا خون آنے لگا۔
میرا سوال یہ ہے کہ پہلے دن جو بادامی رنگ کے قطرے آئے ہیں ان کی وجہ سے میں نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟

## پسندیدہ جواب

ہماری رائے کے مطابق -واللہ اعلم– یہ ہے کہ جب تک حیض کے ایام میں یہ قطرے حیض کے خون سے متصل پہلے آ رہے ہیں، تو یہ بھی حیض ہی میں شمار ہونگے، لہذا آپ نماز روزہ نہیں کریں گی۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا:
"ماہواری آنے سے پہلے تقریباً پانچ دن تک خاکی، بادامی رنگ کا مادہ خارج ہوتا ہے، پھر اس کے بعد طبعی خون آٹھ دن تک جاری رہتا ہے، جو کہ پہلے پانچ ایام کے علاوہ ہوتے ہیں، اس خاتون کا کہنا ہے کہ: میں پانچ ایام نمازیں پڑھتی ہوں، تاہم میرا سوال یہ ہے کہ کیا مجھ پر نماز، روزہ ان دنوں میں واجب ہے؟"

تو انہوں نے جواب دیا:
"اگر پہلے پانچ دن جن میں بادامی رنگ کا مادہ خارج ہوتا ہے، وہ حیض کے خون سے الگ تھلگ ہیں، تو ان کا حکم حیض والا نہیں ہے، اس لئے آپ ان دنوں میں نماز روزے کا اہتمام کریں، تاہم ہر نماز کیلیئے وضو کر لیں؛ کیونکہ اس کا حکم سلس بول کا ہے، اسے حیض کے خون کا حکم نہیں دیا جا سکتا، چنانچہ ایسی صورت میں نماز روزے کا اہتمام کریں، تاہم جب تک یہ مادہ خارج ہوتا ہے ہر نماز کے وقت پر وضو کریں، جیسے استحاضہ والی خاتون کرتی ہے۔

اور اگر یہ پانچ دن حیض کے خون سے بالکل متصل ہیں، تو یہ ایام بھی حیض کے ایام میں شامل ہونگے، اس لئے ان دنوں میں نماز روزے کا اہتمام مت کریں" انتہی
"مجموع فتاوی شیخ ابن باز" (10/207)

واللہ اعلم.